سوال

(124)خاوند کے ساتھ بغض اور کینہ رکھنے والے عورت کو طلاق دینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید کی بیوی زید سے ہمیشہ بغض وکینہ رکھتی ہے بات بات پر زید سے ناحق لڑ بیٹھتی ہے زید کو دیکھنے سے تھوک پھینک کر الگ ہوجاتی ہے اور کہتی ہے کہ تو میرا شوہر نہیں ہے ۔

اگر ان باتوں پر زید کوئی تنبیہ یا سزا کرتا ہے تو مثل شیطان سوار ہونے کے بالوں کو نوچتی کپڑوں کو پھاڑتی ہے اور چلاتی پھرتی ہے ایک دومرتبہ کا واقعہ ہے کہ انہیں باتوں سے کنوئیں کی طرف ڈوپ مرنے کے لیے دوڑی جارہی تھی بمشکل زید پکڑلایا۔ اور برابر کہتی رہتی ہے کہ میں خودکشی کرلوں گی کنوئیں میں ڈوب مروں گی ۔ ایک مرتبہ کا ذکر ہے کہ ذراسی بات پر جھگڑا کرکے بغیر حکم زید کے اپنے بھائی کے ساتھ میکے چلی گئی ۔

لہذا زید کہتا ہے کہ مجھ کو بہت خوف ہے کہ کسی روز میری جان پر آبنے گی ۔ میں ایسی عورت نہیں رکھوں گیا میں غریب ہوں اتنی وسعت نہیں کہ اس کا مہر ادا کرسکوں ۔

کیا ان وجوہات کے ہوتے ہوئے بھی اگر زید بیوی کو طلاق دے تو مہر ادا کرنا پڑے گا ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت کا مہر شوہر کے ذمہ بہر حال واجب الاداء ہے جب تک معاف نہ کرے یا شوہر ادا نہ کرے اس کے ذمے سے ساقط نہیں ہوسکتا اور وہ بری نہیں ہوسکتا ارشاد ہے :

وَإِن أَرَدتُمُ استِبدالَ زَوجٍ مَكانَ زَوجٍ وَءاتَيتُم إِحدىٰهُنَّ قِنطارًا فَلا تَأخُذوا مِنهُ شَيـًٔا أَتَأخُذونَهُ بُهتـٰنًا وَإِثمًا مُبينًا ﴿٢٠﴾ وَكَيفَ تَأخُذونَهُ وَقَد أَفضىٰ بَعضُكُم إِلىٰ بَعضٍ وَأَخَذنَ مِنكُم ميثـٰقًا غَليظًا ﴿٢١﴾... سورة النساء

اور ارشاد ہے : إِلّا أَن يَعفونَ (البقرہ:237)

پس زید کے ذمہ اس کی بیوی کا دین مہر لازم الادا ہے جب تک اس کی بیوی معاف نہیں کرے گی ساقط نہیں ہوسکتا ۔

زید کو چاہیے کہ خود یا کسی اور شخص کی ذریعہ اپنی عورت سے یہ کہے کہ اگر وہ مہر معاف کردے گی تو زید اس کو خلع یا طلاق دے کر آزاد کردے گا پھر وہ عدت گزار کر جہاں چاہے نکاح کرسکتی ہے ۔

شریعت میں دیا ہوامہر واپس لے اورنہ دینے کی صورت میں عورت سے معاف کراکر نکاح سے عورت کو علیحدہ کردینے کو خلع کہتے ہیں اورکچھ رقم لے کریا مہر معاف کرنے عوض طلاق دینے کو طلاق بالمال کہتے ہیں۔ پس زید بصورت خلع یا طلاق بالمال بیوی کونکاح سے الگ کرے تو دین مہر نہیں دینا پڑے گا۔اوراس سے بری ہوجائے گا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔کتاب الطلاق

صفحہ نمبر 269

محدث فتویٰ